بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر کام کے اعلیٰ نتائج پیدا کرنے کے لئے مستقل مزاجی شرط ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 27 جنوری 2017ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہماری مساجد حقیقت میں میں آبادی کے بھرپور نظارے پیش کرنے والی ہوں۔ لیکن انتظامیہ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر کام کے اعلیٰ نتائج پیدا کرنے کے لئے مستقل مزاجی شرط ہے۔ شروع میں تو ہم میں سے بہت سے ایسے ہیں جو بڑے جوش سے کام شروع کرتے ہیں لیکن پھر کچھ عرصہ بعد سستی پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے یہ انسانی فطرت بھی ہے۔ افراد میں سستی پیدا ہونی اتنے خطرناک نتائج نہیں پیدا کرتی گو کہ یہ بھی بہت قابل فکر بات ہے لیکن نظام میں سستی پیدا ہونا تو انتہائی خطرناک ہے۔ اگر افراد کو توجہ دلانے والا نظام ہی سست ہو جائے یا اپنے کام میں عدم دلچسپی کا اظہار کرنے لگ جائے تو پھر افراد کی اصلاح بھی مشکل ہو جاتی ہے۔ پس ذیلی تنظیمیں بھی اور جماعتی نظام بھی اپنے کام اور خاص طور پر وہ کام جس کو اللہ تعالیٰ نے ہمارا مقصد پیدائش قرار فرمایا ہے اس میں ایسی منصوبہ بندی کریں اور ایسا پروگرام بنائیں کہ وقت کے ساتھ سستی اور کمزوری کی بجائے ہر دن ترقی کی طرف لے جانے والا ہو۔ ہماری عبادتوں کی ترقی ہی ہمیں کامیابیاں دلانے والی ہے پس یہ بہت اہم چیز ہے۔ تمام نظام کو اس بارے میں بہت سنجیدہ ہونے کی ضرورت ہے۔ بچوں کی نمازوں کی گھروں میں نگرانی کرنا اور انہیں نمازوں کی عادت ڈالنا اور مردوں اور نوجوانوں کو مسجدوں میں جانے کے لئے مسلسل توجہ دلاتے رہنا یہ عورتوں کا کام ہے۔ اگر عورتیں اپنا کردار ادا کریں تو یہ غیر معمولی تبدیلی پیدا ہو سکتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہمیں نمازوں کے متعلق کچھ نہ کہو نہ پوچھو کیونکہ یہ ہمارا اور خدا کا معاملہ ہے۔ تو ایسے لوگوں کو میں کہتا ہوں کہ بیشک یہ بندے اور خدا کا معاملہ ہے لیکن توجہ دلانا اور پوچھنا نظام جماعت کا کام ہے۔ جس نظام سے آپ اپنے آپ کو منسلک کر رہے ہیں اگر وہ اپنی جماعت کا جائزہ لینے کے لئے نمازوں کی ادائیگی کے بارے میں استفسار کرتا ہے تو بجائے چڑنے اور غصہ میں آنے کے تعاون کرنا چاہئے۔ بہر حال ہر ایک پر نمازوں کی اہمیت واضح ہونی چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز کے فقہی مسائل کو حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے فرمایا نمازیں بعض دفعہ جمع ہوتی ہیں ظہر عصر کی یا مغرب عشاء کی۔ بعد میں آنے والوں کو صحیح پتہ نہیں ہوتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے سنا ہے کہ اگر امام عصر کی نماز پڑھا رہا ہو اور ایک ایسا شخص مسجد میں آجائے جس نے ابھی ظہر کی نماز پڑھنی ہو یا عشاء کی نماز ہو رہی ہو اور ایک ایسا شخص مسجد میں آجائے جس نے ابھی مغرب کی نماز پڑھنی ہو اسے چاہئے کہ وہ پہلے ظہر کی نماز علیحدہ پڑھے اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو یا مغرب کی نماز پہلے علیحدہ پڑھے اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو۔ لیکن اگر جمع بین الصلوتین کی صورت ہو اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ یہ کون سی نماز پڑھی جا رہی ہے تو وہ جماعت کے ساتھ شامل ہو جائے۔ ایسی صورت میں جو امام کی نماز ہو گی وہی نماز اس کی ہو جائے گی بعد میں وہ اپنی پہلی نماز پڑھ لے۔ مثلاً اگر عشاء کی نماز ہو رہی ہے اور ایک ایسا شخص مسجد میں آجاتا ہے جس نے ابھی مغرب کی نماز پڑھنی ہے تو اگر اسے پتہ لگ جاتا ہے کہ یہ نماز عشاء کی نماز ہے تو وہ مغرب کی نماز پہلے علیحدہ پڑھے پھر امام کے ساتھ شامل ہو۔ لیکن اگر اسے معلوم نہ ہو سکے کہ یہ کون سی نماز ہو رہی ہے تو وہ امام کے ساتھ شامل ہو جائے اس صورت میں اس کی عشاء کی نماز ہو جائے گی، مغرب کی نماز وہ بعد میں پڑھ لے۔ یہی صورت عصر کے متعلق ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا معمول شروع سے ہی یہ تھا کہ آپ علیہ السلام سنن اور نوافل گھر پر پڑھا کرتے تھے اور فرض نماز جماعت کے ساتھ مسجد میں پڑھا کرتے تھے۔ اور یہ التزام آپؑ کا آخر وقت تک رہا۔ پھر جو شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کافر کہنے والے ہیں ان کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق فرمایا کہ تکفیر کرنے والے اور تکذیب کی راہ اختیار کرنے والے ہلاک شدہ قوم ہیں اس لئے وہ اس لائق نہیں ہیں کہ میری جماعت میں سے کوئی ان کے پیچھے نماز پڑھے۔ کیا زندہ مردہ کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے؟ پس یاد رکھو کہ جیسا خدا نے مجھے اطلاع دی ہے تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو بلکہ چاہئے کہ تمہارا وہی امام ہو جو تم میں سے ہو۔ فرمایا ایک شخص نے سوال کیا کہ غیر احمدی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں فرمایا وہ لوگ ہم کو کافر کہتے ہیں، اگر ہم کافر نہیں ہیں تو وہ کفر لوٹ کر ان پر پڑتا ہے۔ مسلمان کو کافر کہنے والا خود کافر ہے اس واسطے ایسے لوگوں کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ فرمایا جو خاموش ہیں جو کچھ نہیں کہتے وہ بھی انہی میں شامل ہیں، ان کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں کیونکہ وہ اپنے دل کے اندر کوئی مذہب مخالفانہ رکھتے ہیں جو ہمارے ساتھ بظاہر شامل نہیں ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خالص ہو کر اس جماعت کا فرد بننے کی توفیق عطا فرمائے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہم سے چاہتے ہیں۔ خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے الجزائر کے احمدیوں کے لئے دعا کا فرمایا اور فرمایا کہ یہ ایک نئی جماعت ہے اکثریت ان میں سے نومبائعین کی ہے لیکن بڑے مظبوط ایمان والے ہیں آج کل حکومت کی طرف سے بڑی سختی ہو رہی ہے۔ بلاوجہ مقدمے قائم کیے جا رہے ہیں۔ بعض کو جیل میں بھیج دیا گیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ احمدیوں کے لئے آسانیاں پیدا فرمائے وہاں اور انہیں ثبات قدم بھی عطا فرمائے اور مخالفین اور دشمن اسلام جو ہیں دشمن احمدیت جو ہیں جو حرکتیں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے شر ان پر اُلٹائے اور اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ان ظالموں سے اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی